پریس ریلیز

گوجرانوالہ 14 جنوری 2023ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں کاروبار پر چھائے مایوسی کے بادل اور تیزی سے ڈوبتی ہوئی معیشت کے حوالے سے سینئر قائدین پر مشتمل مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی۔ جبکہ اجلاس میں سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل، نائب صدر عادل ندیم، رکن مجلس عاملہ عمران اشرف، سابق صدور شیخ محمد نسیم، ملک ظہیر الحق، رانا شہزاد حفیظ، میاں عامر عزیز، نعمان صلاح الدین، محمد شعیب بٹ، سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل، سابق نائب صدور بابو امتیاز حسین، عرفان یعقوب بٹ، سابق اراکین مجلس عاملہ اکرام کھوکھر، چوہدری محمد انیس، راہنما چیمبر جمشید ایوب بٹ شامل تھے۔

اجلاس میں آخری سسکیاں لیتی ہوئی انڈسٹری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ اسٹیٹ بینک امپورٹ کے ڈاکومنٹس کلیئر نہیں کر رہا ہے خام مال بندرگاہوں پر کھڑا ہے کاروباری برادری کو ڈیمرج اور ڈیٹنشن کی مد میں بھاری جرمانے پڑ رہے ہیں۔ فیکٹریوں کو راء میٹریل نہیں ملے گا تو انڈسٹری کیسے چلے گی۔ بدترین کاروباری بحران سے چھوٹی بڑی انڈسٹری تیزی سے بند ہو رہی ہے۔ لاتعداد مزدور بے روزگاری کا شکار ہو چکے ہیں ملک میں مہنگائی کا بھی ایک طوفان برپا ہے۔ بند صنعتوں کے باعث ملکی معیشت تباہی کے آخری دھانے پر پہنچ چکی ہے۔ ستم ظریفی کی بات ہے یہ کہ کاروباری لوگ تباہ ہو رہے ہیں وفاقی وزیر برائے خزانہ کوئی مثبت کردار ادا نہیں کر رہے۔ حالات کا تقاضہ ہے کہ منسٹری فنانس کاروباری لوگوں سے رابطہ کرے اور اس مسئلہ کا فوری حل تلاش کرے کیونکہ خاموشی کوئی حل نہیں۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ گوجرانوالہ کی تمام کاروباری ایسوسی ایشنز کا اجلاس طلب کیا جائے تاکہ مشترکہ لائحہ عمل طے کر کے ایک پریس کانفرنس بلائی جائے۔ پریس کانفرنس کے ذریعے گوجرانوالہ چیمبر کیطرف حکومت کو پیغام دیا جائے کہ اگر کاروباری حالات بہتر نہ ہوئے تو تمام بزنس کمیونٹی سڑکوں پر نکل آئے گی اور حالات خطراب ہونے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی۔